
ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

حضرت سید سلطان احمد کبیر

https://ur.wikipedia.org/s/1n1b0

'

حوالہ جات

■

یہ ایک نامکمل مضمون ہے۔ آپ اس میں اضافہ (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%AD%D8%B6%D8%B1%D8%AA_%D8%B3%DB%8C%D8%AF_%D8%B3%D9%84%D8%B7%D8%A7%D9%86_%D8%A7%D8%AD%D9%85%D8%AF_%DA%A9%D8%A8%DB%8C%D8%B1&action=edit) کر کے ویکیپیڈیا کی مدد کر سکتے ہیں۔

آپ بیتی اور سفرنامہ

سانچہ:خاندان معلومات

سید سلطان احمد کبیر بن سید جلال الدین سرخ پوش نقوی بخاری سادات نقوی بخاری، سلسلہ جلالیہ اور برصغیر کے ممتاز روحانی بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ جلال الدین سرخ پوش بخاری کے فرزند، روحانی جانشین، صاحب سلوک بزرگ اور دینی و اصلاحی خدمات انجام دینے والی شخصیات میں شامل تھے۔ خاندانی روایتوں، محفوظ شجرات، تذکروں اور نسبی دستاویزات کے مطابق آپ نے اپنی زندگی عبادت، تبلیغ دین، اصلاح معاشرہ، روحانی تربیت اور اہل بیت کی تعلیمات کے فروغ میں بسر کی۔[1]

روایتوں کے مطابق سید سلطان احمد کبیر ان اکابر سادات میں شمار ہوتے تھے جنھوں نے اہل بیت کی اعتقادی، علمی، اخلاقی اور نسبی روایت کو منظم انداز میں آگے بڑھایا، جبکہ بعد کے ادوار میں انھی کی نسل سے سادات جلالیہ، سادات بخاریہ اور مختلف روحانی خانوادے وجود میں آئے۔[2]

نسب و تعارف

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، قدیم نسبی کتابوں، اوچ شریف کے مشجرات اور گلزار جلالیہ کے مطابق سید سلطان احمد کبیر کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید سلطان احمد کبیر بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید علی الموید بن سید جلال الدین قتال بن سید شہاب الدین بن سید علی اصغر بن امام جعفر ثانی بن امام علی نقی بن امام محمد تقی بن امام علی رضا بن امام موسی کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن امام علی۔

[3]

والدین

روایتوں کے مطابق سید سلطان احمد کبیر کے والد جلال الدین سرخ پوش بخاری تھے، جنھیں برصغیر میں سادات بخاریہ اور سلسلہ جلالیہ کے بانی بزرگوں میں شمار کیا جاتا ہے۔[4]

آپ کی والدہ **سیدہ حبیبہ سعیدہ** تھیں، جو بدر الدین بھاکری کے خانوادے سے تعلق رکھتی تھیں۔ بعض روایتوں میں ان کا نام بی بی فاطمہ حبیبہ سعیدہ بھی ذکر کیا گیا ہے۔[5]

پیدائش و ابتدائی زندگی

روایتوں کے مطابق سید سلطان احمد کبیر کی ولادت بخارا میں ہوئی۔ آپ کی ابتدائی تعلیم و تربیت آپ کے والد جلال الدین سرخ پوش بخاری کی نگرانی میں ہوئی۔[6]

بچپن ہی سے آپ کی شخصیت میں:

- زہد
- عبادت
- روحانی رجحان
- خدمت خلق
- تصوف

کے آثار نمایاں تھے۔[7]

روحانی تربیت و بیعت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید سلطان احمد کبیر نے اپنے والد جلال الدین سرخ پوش بخاری کے دست مبارک پر بیعت کی اور انہی سے روحانی تربیت حاصل کی۔[8]

بعد ازاں آپ کو شیخ صدر الدین عارف سے بھی خلافت و اجازت حاصل ہوئی، جو بہاؤ الدین زکریا ملتانی کے خلفا میں شمار ہوتے تھے۔[9]

روایتوں کے مطابق اسی روحانی تربیت نے آپ کو سلسلہ جلالیہ کے اہم روحانی ستونوں میں شامل کیا۔[10]

اقامت دیویاں شریف

روایتوں کے مطابق سید سلطان احمد کبیر نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ دیویاں شریف میں گزارا، جو بعد کے ادوار میں:

- روحانیت
- تصوف
- تبلیغ دین
- اصلاح معاشرہ

کا اہم مرکز بن گیا۔[11]

آپ کی خانقاہ سے عوام و خواص دونوں نے فیض حاصل کیا، جبکہ آپ کے حلقہ ارادت میں علما، فقرا، عوام اور حکمران طبقات کے افراد شامل رہے۔[12]

سیرت و اخلاق

خاندانی روایتوں کے مطابق سید سلطان احمد کبیر:

- نہایت پرہیزگار
- متواضع
- صاحب حال

- ذاکر حق
- صاحب تقوی

بزرگ تھے۔[13]

روایتوں کے مطابق آپ کی زندگی میں:

- محبت
- عدل
- تواضع
- ذکر
- اخلاص
- خدمت خلق

نمایاں حیثیت رکھتے تھے۔[14]

آپ کی مجالس میں:

- علم
- زہد
- فہم
- روحانی تربیت
- دینی اصلاح

کا عملی اظہار ہوتا تھا۔[15]

فکری و اعتقادی پس منظر

قدیم نسبی و تذکرہ جاتی روایتوں کے مطابق سید سلطان احمد کبیر اہل بیت سے اعتقادی، فکری اور عملی وابستگی رکھنے والے بزرگوں میں شمار ہوتے تھے۔[16]

روایتوں کے مطابق آپ کی دینی تربیت کی بنیاد:

- امامت ائمہ اہل بیت
- ولایت امیر المؤمنین علی
- حسینی فکر کربلا
- اہل بیت کی اخلاقی سنت

پر قائم تھی۔[17]

اسی طرح روایتوں کے مطابق واقعہ کربلا آپ کے نزدیک محض تاریخی واقعہ نہیں بلکہ:

- حق و باطل کا معیار
- ظلم کے خلاف استقامت
- روحانی بیداری

کی علامت تھا۔[18]

اولاد

خاندانی روایتوں اور محفوظ شجرات کے مطابق سید سلطان احمد کبیر کے صاحبزادگان میں درج ذیل شخصیات نمایاں ہیں:

- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- مخدوم صدر الدین

[19]

مخدوم جہانیاں جہاں گشت

مخدوم جہانیاں جہاں گشت بعد کے ادوار میں سلسلہ جلالیہ کے عظیم ترین بزرگوں میں شمار ہوئے۔ روایتوں کے مطابق انھوں نے:

- چھتیس مرتبہ حج کیا
- متعدد اسلامی ممالک کے سفر کیے
- لاکھوں افراد کو روحانی فیض پہنچایا

اور سلسلہ جلالیہ کو برصغیر سمیت مختلف علاقوں میں پھیلایا۔[20]

مخدوم صدر الدین

مخدوم صدر الدین اپنے وقت کے زاہد، فقیہ اور صاحب فیض بزرگ سمجھے جاتے تھے۔[21]

بہن بھائی

خاندانی روایتوں کے مطابق سید سلطان احمد کبیر کے بہن بھائیوں میں درج ذیل نام شامل ہیں:

- سیدہ جعفرہ
- سیدہ فاطمہ
- سید بہاؤ الدین

[22]

نسلی و خاندانی اثرات

روایتوں کے مطابق سید سلطان احمد کبیر کی نسل بعد کے ادوار میں:

- سادات جلالیہ
- سادات نقویہ
- سادات بخاریہ
- سادات کوہ کھراج
- سادات پارسکی
- سادات پڑپہ

- سادات سلیم گڑھ
- سادات حیدرآباد سندھ
- سادات فیروز آباد
- سادات آگرہ
- سادات اتر پردیش

اور دیگر متعدد شاخوں میں پھیلی۔[23]

وصال و مزار

خاندانی روایتوں کے مطابق سید سلطان احمد کبیر کا وصال دیویاں شریف میں ہوا۔[24]

آپ کا مزار آج بھی مرجع خلائق سمجھا جاتا ہے، جبکہ سالانہ عرس میں مختلف علاقوں سے زائرین شرکت کرتے ہیں۔[25]

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات و محفوظ شجرات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات
14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات
17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات
19. خاندانی روایات
20. خاندانی روایات
21. خاندانی روایات
22. خاندانی روایات
23. خاندانی روایات
24. خاندانی روایات

25. خاندانی روایات

- تذکرہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- مناقب قطبی
- مراۃ الجلالی
- سیر الاخیار
- جلالی خاندان کی ویب گاہ
- سادات دیویاں شریف کی نسلی دستاویزات
- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
